مطبوعات

تذکرہ علمائے ہند | تالیف: مولوی رحمٰن علی مرحوم و مغفور۔ ترتیب و ترجمہ: جناب محمد ایوب قادری صاحب۔ صفحات: ۸۰۷۔ قیمت: پندرہ روپے۔

علمائے پاک و ہند کی دینی خدمات اور اُن کے حالات زندگی کے تذکرے یوں تو کئی کتابوں میں بکھرے ہوئے ملتے ہیں مگر یہ تذکرے عام طور پر مقامی علماء کے حالات پر مشتمل ہیں۔ ایسی کتابیں بہت کم دیکھنے میں آئی ہیں جن میں اس برصغیر کے علماء کے حالات یکجا مدون کیے گئے ہوں۔ اس نوعیت کے صرف دو تذکرے مشہور اور متداول ہیں۔ ایک مولانا حکیم عبدالحئی لکھنوی مصنف "گل رعنا" کی قابل قدر عربی تصنیف "نزہۃ الخواطر و بہجۃ المسامع والنواظر" جو آٹھ جلدوں پر مشتمل ہے۔ دوسری مولوی رحمان علی مرحوم کی زیر نظر کتاب "تذکرہ علمائے ہند" جسے فاضل مصنف نے فارسی میں مرتب کیا تھا یہ کتاب ۱۳۰۵ھ (۹۱-۱۸۸۷ء) میں لکھی گئی اور اس کا پہلا ایڈیشن ۱۸۹۴ء میں منظر عام پر آیا۔ اس کے بعد ۱۹۱۴ء میں اسے مشہور مطبع نول کشور نے شائع کیا۔ اب پاکستان ہسٹاریکل سوسائٹی کراچی نے بڑے اہتمام کے ساتھ اس کی اشاعت کا انتظام کیا ہے۔

اس کے ترجمے ترتیب اور حواشی لکھنے میں محمد ایوب قادری صاحب نے جس محنت، جانفشانی اور قابلیت کا ثبوت دیا ہے وہ ہر لحاظ سے قابل تعریف ہے۔

کتاب کے مطالعہ سے صرف ایک چیز ذہن میں کھٹکتی ہے کہ اس میں فاضل مرتب نے اس غیر جانبداری کو ملحوظ نہیں رکھا جو ایک تذکرہ نگار کے لئے انتہائی ضروری ہے۔ چونکہ مولوی رحمان علی صاحب مرحوم اپنے معاصر علمائے بدایوں اور بریلی سے حد درجہ متاثر تھے اس لئے دوسرے مکاتیب فکر کے علماء کا ذکر یا تو سرے سے ہی نظر انداز کر دیا گیا ہے یا اگر کیا بھی گیا ہے تو دو چار سطروں میں محدود ہو کر